مولانا عبد الرحمٰن صاحب عاجز

نماز

بلند تر ہے عبادات میں مقام نماز

اذان دیتی ہے مومن کو جب پیام نماز
تو چاہیئے اُسے فوراً ہی اہتمام نماز

بروئے حکم خدا اور بروئے حکم نبیؐ
ہُوا ہے فرض مسلماں پہ التزام نماز

جہاں میں ملتا ہے مومن کو اقتدار اگر
تو سب سے پہلے وہ کرتا ہے انتظام نماز

نماز اس کیلئے ہے سکون دل کا سبب
جو خوش نصیب ہُوا واقف مقام نماز

ستوں بغیر عمارت کوئی نہیں رہتی
ستون دیں کی عمارت کا ہے قیام نماز

نماز بن گئی جسکی غذائے رُوح و بدن
وہ جھوم جھوم اٹھتا ہے سنتا ہے جب بھی نام نماز

خدا تو دیکھتا ہے تجھکو تو اُسے دیکھے
یہی ہو حال کہ ہو جائے اختتام نماز

نماز جملہ عبادات کی ہے شکل حسیں
بلند تر ہے عبادات میں مقام نماز

خدا کے ہاں بھی وہی محترم ہے اے عاجزؔ
دل و دماغ میں ہے جس کے احترام نماز